السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی مانتا ہے، اس کا کہنا ہے کہ اگر اسے یقین ہو جائے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو موت نہیں آئی اور نہ ہی وہ سر ینگر میں مدفون ہیں تو وہ مرزا قادیانی کی نبوت سے تائب ہو جائے گا۔ آپ سے حیات مسیح کے دلائل درکار ہیں، نیز جواب دیتے وقت سورۂ نساء کی آیت نمبر: ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، کو ضرور مد نظر رکھیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیات مسیح اور نزول مسیح علیہ السلام کا عقیدہ ہمارے ہاں بنیادی عقائد سے ہے جس کی بنیاد قرآنی آیات اور متعدد احادیث ہیں۔ جو معنوی طور پر حدِ تواتر کو پہنچتی ہیں۔ ہمارا کام اس عقیدہ پر دلائل مہیا کرنا ہے انہیں قابل یقین بنا کر کسی کے دل میں اتارنا یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ واضح رہے کہ حیات عیسیٰ اور نزول عیسیٰ علیہ السلام کے عقیدہ پر امت کا اجماع ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ میری امت کو گمراہی پر کبھی جمع نہیں کرے گا۔'' [مستدرک: ۱/۱۱٦]

اللہ تعالیٰ نے رفع عیسیٰ اور نزول عیسیٰ علیہ السلام کو قرآن پاک میں بایں الفاظ میں بیان کیا ہے: ''اور وہ یہود یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے رسول مسیح عیسیٰ ابن مریم کو قتل کر ڈالا ہے، حالانکہ انہوں نے اسے نہ قتل کیا اور نہ سولی پر چڑھایا بلکہ یہ معاملہ ان کے لئے مشتبہ ہو گیا اور یقیناً جن لوگوں نے اس معاملہ میں اختلاف کیا وہ خود بھی شک میں مبتلا ہیں انہیں حقیقت کا کچھ علم نہیں ہے وہ محض ظن کی اتباع کرتے ہیں اور یقیناً وہ انہیں قتل نہیں کر سکے تھے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی طرف اٹھالیا تھا اور اللہ زور آور اور حکمت والا ہے اور تمام اہل کتاب ابن مریم کی موت سے پہلے ضرور اس پر ایمان لائیں گے اور قیامت کے دن وہ ابن مریم ان کے خلاف گواہی دیں گے۔'' ((النسآء/۴: ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹

ان آیات میں صراحت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنی طرف اٹھالیا ہے اور قیامت کے نزدیک جب آپ نزول فرمائیں گے تو آپ کی شان و شوکت کو دیکھ کر یہود کو بھی اعتراف کرنا پڑے گا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام واقعی اللہ کے رسول تھے۔ انہوں نے ولد الحرام ہونے کا جو الزام لگایا تھا وہ غلط تھا، نیز ان کا یہ گمان کہ ہم نے عیسیٰ علیہ السلام کو مار ڈالا ہے غلط ثابت ہو جائے گا۔

حیات عیسیٰ اور نزول عیسیٰ علیہ السلام کا عقیدہ متعدد احادیث سے بھی ثابت ہے، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھوں میں میری جان ہے! عنقریب تم میں ابن مریم عادل حکمران کی حیثیت سے نازل ہوں گے، وہ صلیب توڑ ڈالیں گے، خنزیر کو ہلاک کر دیں گے جزیہ اٹھا دیں گے، اس زمانہ میں مال کی اتنی فراوانی ہوگی کہ اسے کوئی قبول نہ کرے گا اور ایک سجدہ ان کے نزدیک دنیا ومافیہا سے بہتر ہوگا اگر چاہو تو قرآن پاک کی آیت پڑھ لو: ''تمام اہل کتاب ابن مریم کی موت سے پہلے ضرور اس پر ایمان لائیں گے۔'' [صحیح بخاری، الانبیاء: ۳۴۴۸]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ان احادیث کو بیان کرنے والے تقریباً پندرہ تابعین ہیں، پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ حضرت جابر بن عبد اللہ، حضرت نواس بن سمعان، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص، حضرت حذیفہ بن اسید، حضرت عائشہ صدیقہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود، حضرت مجمع بن حارثہ، حضرت عبد اللہ بن مغفل، حضرت واثلہ بن اسقع، حضرت ابوامامہ، حضرت عثمان، حضرت عمرو بن ابی العاص اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہم سے بھی یہ حدیث ''نزول عیسیٰ علیہ السلام'' مروی ہے۔ اختصار کے پیش نظر ان کے حوالہ جات ذکر نہیں کریں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2، صفحہ: 69